بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
خطبہ نمبر ۲۵
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا — اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم چہارشنبہ
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۷ وفا ۱۳۴۴ھش، ۱۳ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ، ۷ جولائی ۱۹۶۵ء | نمبر ۱۵۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۶ رجولائی بوقت ۸ بجے صبح

کل بھی حضور کو شدید بے چینی کی تکلیف رہی۔ نیز ٹانگ میں درد کی بھی تکلیف رہی۔ رات دوائی سے نیند آئی۔

احباب جماعت ان ایام میں خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۶ رجولائی۔ جیسا کہ احباب کو علم ہے محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت آج کل دردگردہ کی تکلیف کے باعث ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

● مجالس انصار اللہ ضلع راولپنڈی کا تربیتی اجتماع جو پہلے ملتوی کر دیا گیا تھا اب انشاء اللہ العزیز ۲۳۔۲۴ اور ۲۵ جولائی کو راولپنڈی میں منعقد ہوگا جس میں مرکز سے علماء کرام کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ بھی تشریف لے جا رہے ہیں۔ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس بابرکت اجتماع سے مستفیض ہوں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

● لاہور ۱۶ جولائی۔ مکرم عبد اللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ لاہور مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ محترمہ حج کا مبارک فریضہ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۷ جولائی کو کراچی پہنچ رہی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ وہ بخیریت گھر پہنچیں۔ اور حج کے فریضہ کی ادائیگی ان کے لئے روحانی ترقیات کا موجب ہو۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو صبر اور صدقِ دل سے میرے پیچھے آتا ہے وہ ہلاک نہ کیا جائیگا

وہ تاریکی سے نور کی طرف آکر اس زندگی سے حصہ لیگا جس کو کبھی فنا نہیں

"ابتلاؤں اور امتحانوں کا آنا ضروری ہے بغیر اس کے کشف حقائق نہیں ہوتا۔ یہودی قوم کے لئے یہ ابتلاء جو مسیح کی آمد تھا بہت ہی بڑا تھا اور جب کبھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی مامور آتا ہے ضرور ہے کہ وہ ابتلاؤں کو لے کر آوے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی توریت میں مثیل موسیٰ والی موجود ہے لیکن کیا کہنے والے نہیں کہتے کہ کیوں اللہ تعالیٰ نے پورا نام لیکر نہ بتایا اور سارا پتہ نہ دے دیا کہ وہ عبداللہ کے گھر میں آمنہ کے پیٹ سے پیدا ہوگا اور اسمٰعیلی سلسلہ میں ہوگا، تیرے بھائیوں کا لفظ کیوں کہہ دیا؟ اصل بات یہ ہے کہ اگر ایسی ہی صراحت سے بتا دیا جاتا تو پھر ایمان ایمان نہ رہتا۔ دیکھو اگر ایک شخص پہلی رات کا چاند دیکھ کر بتا دے تو وہ تیز نظر کہلا سکتا ہے لیکن اگر کوئی چودھویں کا چاند دیکھ کر کہہ دے کہ میں نے بھی چاند دیکھ لیا ہے تو کیا لوگ اس پر ہنسیں گے نہیں؟ یہی حال خدا تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں کی شناخت کے وقت ہوتا ہے جو لوگ قرائن قویہ سے شناخت کر لیتے اور ایمان لے آتے ہیں وہ اوّل المومنین ٹھہرتے ہیں ان کے مدارج اور مراتب بڑے ہوتے ہیں لیکن جب ان کا صدق آفتاب کی طرح کھل جاتا ہے اور ان کی ترقی کا دریا بہہ نکلتا ہے تو پھر ماننے والے عوام الناس کہلاتے ہیں۔

جب خدا تعالیٰ کا ہمیشہ سے ایک قانون سلسلہ نبوت کے متعلق چلا آتا ہے اور اس کے اپنے ماموروں کے ساتھ یہی سنت ہے تو میں اس سے الگ کیونکر ہو سکتا ہوں پس اگر ان لوگوں کے دل میں بخل اور ضد نہیں تو میری بات سنیں اور میرے پیچھے ہولیں۔ پھر دیکھیں کہ کیا خدا تعالیٰ ان کو تاریکی میں چھوڑتا ہے یا نور کی طرف لے جاتا ہے؟ میں یقین رکھتا ہوں کہ جو صبر اور صدق دل سے میرے پیچھے آتا ہے وہ ہلاک نہ کیا جائے گا بلکہ وہ اس زندگی سے حصہ لیگا جس کو کبھی فنا نہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص ۳۰-۳۱)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

توحیدِ کامل کے بغیر کبھی انسان کو حقیقی ایمان اور اطمینان نصیب نہیں ہو سکتا

توحیدِ کامل کا سچا نمونہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ نے دکھایا

ہمیشہ اطاعت اور فرمانبرداری کیساتھ دین کی خدمت کرنیکی کوشش کرتے رہو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۱ نومبر ۱۹۵۸ء — بمقام ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

یا ایھا الذین امنوا
ارکعوا واسجدوا
واعبدوا ربکم وافعلوا
الخیر لعلکم تفلحون و
جاھدوا فی اللہ حق
جھادہٖ (الحج رکوع ۱۰)

اس کے بعد فرمایا

اس آیت میں

مومنوں کو خطاب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یا ایھا الذین امنوا ارکعوا اے مومنو رکوع کرو۔ رکوع سے ایک تو وہ رکوع مراد ہوتا ہے جو نماز میں ادا کیا جاتا ہے لیکن رکوع کے ایک معنے توحید کے بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ عرب لوگ اسلام سے پہلے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانیوالے شخص کو ہمیشہ راکع کہا کرتے تھے کیونکہ وہ بتوں کی پرستش کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی توجہ رکھتا اور اس کے سامنے عجز اور تذلل کا اظہار کرتا تھا (تاج) پس یہاں بھی رکوع کے معنے توحید کے ہی ہیں کیونکہ آگے عبادت کا ذکر آتا ہے جس میں رکوع بھی شامل ہوتا ہے پس اس جگہ ارکعوا سے یہی مراد ہے کہ اے مومنو تم توحید کامل اختیار کرو۔

حقیقت یہ ہے

کہ مسلمانوں کے سوا اور دوسری کسی قوم میں توحیدِ کامل نہیں۔ دوسرے مذاہب والے بالعموم اپنے ارباب کو اتنی عظمت دیتے ہیں کہ انہیں خدا کا قائمقام بنا دیتے ہیں انکے مذہبی پیشوا جو بھی فتوے دے دیں وہ سمجھتے ہیں کہ اس سے باہر جانا ناجائز ہے۔ صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو یہ کہتا ہے کہ

استفت قلبک ولو
افتاک المفتون

ایک مفتی تو الگ رہا۔ اگر سارے مفتی مل کر بھی کسی بات کے متعلق فتوے دیں لیکن تمہارا دل اور دماغ گواہی دے رہا ہو کہ یہ فتویٰ غلط ہے اور خدا تعالیٰ کی شریعت کچھ اور کہتی ہے تو جو خدا کی بات ہو اسے مانو۔ ان کے فتووں کو نہ مانو۔

غرض توحیدِ کامل کے بغیر انسان کو کبھی

حقیقی ایمان

نصیب نہیں ہوتا۔ یہی ایمان تھا جس کا نمونہ صحابہؓ نے دکھایا۔ اور انہوں نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر انہیں اور کوئی چیز عزیز نہیں۔ احادیث سے پتہ لگتا ہے کہ جب رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو صحابہ اس غم میں پاگلوں کی طرح ہو گئے۔ حتیٰ کہ حضرت عمرؓ جیسے مومن نے بھی کہنا شروع کر دیا کہ اگر کسی نے یہ بات کہی کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے ہیں تو میں اس کی گردن اڑا دونگا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت موسےٰ علیہ السلام کی طرح احکام لینے آسمان پر گئے ہیں وہاں سے وہ واپس آئیں گے اور منافقوں کو ماریں گے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

نے یہ بات سُنی تو آپ مسجد میں تشریف لائے اور منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا

الا من کان یعبد محمداً
فان محمداً قد مات
ومن کان یعبد اللہ فان
اللہ حیٌّ لایموت (بخاری
کتاب بدء الخلق باب
مناقب المہاجرین وفضلھم)

اے لوگو تم میں سے جو شخص محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عبادت کیا کرتا تھا اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہو گئے ہیں لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ اب دیکھو باوجود اس کے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا صحابہؓ کو شدید صدمہ تھا۔ اتنا صدمہ کہ آپ کے ایک صحابیؓ نے یہ شعر کہے کہ

کنت السواد لناظری
فعمی علیّ الناظر
من شاء بعدک فلیمت
فعلیک کنت احاذر

یعنی اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

تُو تو میری آنکھ کی پُتلی تھی

تیرے مرنے کے ساتھ آج میری آنکھ اندھی ہو گئی ہے۔ اب تیرے مرنے کے بعد کوئی شخص مرے مجھے اس کی موت کی پروا نہیں مجھے تو صرف تیری موت کا ڈر تھا۔ اب تیری موت کے بعد نہ بد مرے بکر مرے یا کوئی اور مرے مجھے اس کی کوئی فکر نہیں۔ پھر بھی ان کی محبت حضرت ابوبکرؓ کی محبت سے زیادہ نہ تھی۔ حضرت ابوبکرؓ کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی انسان کو خلیل بنانا جائز ہوتا تو میں ابوبکرؓ کو خلیل بناتا۔ پھر انہوں نے اسلام کی خاطر اتنی

عظیم الشان قربانیاں

کی تھیں کہ ان کے مقابلہ میں دوسرے صحابہؓ کی قربانیاں کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتیں۔ ایک جنگ کے موقعہ پر جبکہ سخت تنگی کا زمانہ تھا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے چندہ کے لئے اعلان کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سمجھا آج میں

چندہ میں سب سے بڑھ جاؤں گا

میں نے اپنی دولت کے دو حصے کر دیئے ایک حصہ اپنے گھر میں رکھا اور ایک حصہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا اور میں نے سمجھا کہ آج

میرا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا

لیکن میرے پہنچنے سے پہلے ہی حضرت ابو بکرؓ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ چکے تھے اور جو کچھ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کیا تھا اس کو دیکھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے ابوبکرؓ تم نے اپنا سب مال چندہ میں دے دیا۔ تم نے اپنے گھر میں کیا رکھا ہے حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ گھر میں خدا اور اس کے رسولؐ کے سوا اور کچھ نہیں تب حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں شرمندہ ہو گیا اور میں نے سمجھ لیا کہ یہ بڈھا جو ہر میدان میں مجھ سے بازی لے جاتا ہے۔ آج بھی بڑھ گیا ہے جس نے اپنی طرف سے بہت زیادہ قربانی کی تھی لیکن اس نے

مجھ سے بھی زیادہ قربانی کی ہے

ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ ایسی قربانی کرنے والے انسان کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے جو محبت ہو گی وہ اور کسی کو نہیں ہو سکتی مگر باوجود اس کے اس نے اس موقعہ پر ایسا صبر دکھایا کہ جن لوگوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو زندہ قرار دیا تھا ان پر خوش ہونے کی بجائے کہ وہ آپ کے محبوب کو زندہ قرار دیتے تھے اس نے ان پر ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا زندہ رہنے والا صرف خدا ہی ہے جو شخص خدا تعالےٰ کے سوا کسی اور کو زندہ قرار دیتا ہے وہ یقیناً مشرک ہے اور میں مشرک نہیں ہوں۔

پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب آپؐ کا تیار کردہ لشکر

حضرت اسامہؓ کی کمان میں

شام جانے لگا تو صحابہؓ کے مشورہ سے خود حضرت عمرؓ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا اس وقت سارا عرب مرتد ہو گیا ہے یہ مناسب نہیں کہ مدینہ کے سب لڑنے والے سپاہی باہر بھیج دیئے جائیں۔ آپ اس وقت لشکر کو روک لیں تاکہ پہلے منافقوں کا مقابلہ کر لیا جائے جب وہ تباہ ہو جائیں گے اور اسلام پھر نئے سرے سے قائم ہو جائے گا تو شام کو فتح کر لیں گے۔ حضرت ابوبکرؓ جو بظاہر بڑے نرم دل تھے اور لڑائی کرنے والے نہیں سمجھے جاتے تھے کہنے لگے عمرؓ تم یہ کہتے ہو کہ میں اسامہؓ کے لشکر کو روک لوں حالانکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی میں خود اس لشکر کو تیار کیا تھا اور آپؐ نے فرمایا تھا کہ یہ لشکر شام کو بھجوایا جائے۔ کیا میں آپ کا خلیفہ بن کر سب سے پہلا کام یہی کروں گا کہ آپ نے جو لشکر تیار کیا تھا اس کو روک لوں یہ کبھی نہیں ہو سکتا حضرت عمرؓ نے کہا مدینہ کے اردگرد کے تمام

قبائل مرتد ہو گئے ہیں

وہ مدینہ پر حملہ کریں گے اور تھوڑے ہی دنوں میں مدینہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا عمرؓ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کے لحاظ سے مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں کرنی ہو گی۔ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بات کو ہر حال پورا کروں گا۔ اگر مدینہ میں سارے منافق آ جائیں اور تم مجھے سب چھوڑ کر چلے جاؤ تب بھی میں اکیلا ان سب کا مقابلہ کروں گا اور خدا کی قسم اگر مدینہ کی گلیوں میں عورتوں کی نعشوں کو کتے گھسیٹتے پھریں تب بھی میں اس لشکر کو نہیں روکوں گا جو لشکر کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھجوانے کے لئے تیار کیا تھا مگر باوجود اس عشق اور محبت کے آپ کو اللہ تعالےٰ کی توحید اتنی پیاری تھی کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے موقعہ پر حضرت عمرؓ نے کہا کہ آپؐ زندہ ہیں تو آپ نے کہا یہ شرک ہے میں اسے تسلیم نہیں کر سکتا۔ شرک اسلام میں جائز نہیں۔ میں تو وہی بات کہوں گا جو خدا تعالےٰ سے ثابت ہے۔ چنانچہ آپ نے توحید کو قائم رکھا اور حضرت اسامہؓ کے لشکر کو بھجوا دیا۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا

کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کی ایسی تائید فرمائی کہ منافق بھی شکست کھا گئے اور شام میں بھی اللہ تعالےٰ نے حضرت اسامہؓ کو فتح اور غلبہ دیا۔ بے شک شام کی فتح کی تکمیل حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جا کر ہوئی لیکن حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں اس کی ابتدا ہو گئی تھی۔ اس طرح اللہ تعالےٰ نے حضرت عمرؓ کے ایمان کا بھی انہیں بدلہ دے دیا اور ان کے ذریعہ اسلام کو بڑی بھاری فتوحات ہوئیں مگر حضرت ابوبکرؓ کا ایمان اس سے ثابت ہو گیا کہ انہوں نے

اپنے محبوب ترین وجود کے متعلق

بھی کوئی ایسی بات برداشت نہ کی جو خدا تعالیٰ کی توحید کے منافی تھی اور جب کسی نے کہا کہ وہ زندہ ہیں تو آپ نے فرمایا ہرگز نہیں۔ صرف اللہ تعالےٰ ہی دائمی طور پر زندہ ہے اور وہ کبھی نہیں مرے گا۔ میں موجود ہوں اور یہی تعلیم مجھے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دی تھی۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ آپؐ کی وفات کے بعد ہی میں اس تعلیم کو بھول جاؤں۔ چنانچہ لکھا ہے کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنکر آپ تشریف لائے اور آپ نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور فرمایا خدا کی قسم اللہ تعالےٰ آپ پر دو موتیں جمع نہیں کرے گا۔ یعنی

یہ نہیں ہو سکتا

کہ آپؐ پر جسمانی موت بھی آئے اور روحانی موت بھی آئے۔

یعنی آپؐ کی موت کے بعد آپؐ کا مذہب بھی ضائع ہو جائے۔ آپؐ کا مذہب بہر حال قائم رہے گا۔ جسمانی موت آئی ہے لیکن آپؐ پر روحانی موت نہیں آ سکتی۔ ایسی ہی توحید کی طرف اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں توجہ دلائی ہے کہ

یا ایھا الذین آمنوا ارکعوا

اے مومنو کامل توحید اختیار کرو اور ہر طرف سے ہٹ کر صرف خدا تعالےٰ کی طرف توجہ رکھا کرو تمہارا کتنا ہی کوئی عزیز ہو اگر وہ تم سے علیحدہ ہوتا ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کی محبت تمہیں حاصل ہے تو تمہیں خدا تعالےٰ پر اتنا یقین ہونا چاہیئے اور اتنا توکل ہونا چاہیئے کہ تمہیں سمجھنا چاہیئے کہ کوئی شخص تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ پھر فرماتا ہے اسجدوا تم سجدہ کرو۔ یہاں سے بھی سجدہ سے مراد نماز والا سجدہ نہیں۔ کیونکہ آگے فرمایا ہے واعبدوا ربکم۔ تم اپنے رب کی عبادت کرو۔ اور عبادت میں سجدہ خود شامل ہوتا ہے۔ پس یہاں سجدہ سے مراد اطاعت اور فرمانبرداری ہے اور

اسجدوا کے معنے

یہ ہیں کہ تم اپنے ماں باپ اور بزرگوں اور حکومت کی اطاعت کرو۔ یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ اپنے اندر نظم پیدا کرو۔ کبھی اپنے اندر بغاوت کی روح نہ آنے دو۔ اور نہ اپنے خاندانی بزرگوں سے بغاوت کرو۔ اور نہ اپنے مذہبی بزرگوں سے بغاوت کرو۔ اور نہ حکومت کے عمال سے بغاوت کرو بلکہ ہمیشہ اطاعت اور فرمانبرداری کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرو واعبدوا ربکم اور اپنے رب کی عبادت کرو وافعلوا الخیر لعلکم تفلحون اور ہمیشہ سب سے اچھا کام کرنے کی کوشش کرو۔

خیر کے معنے

عربی زبان میں صرف نیکی کے نہیں ہوتے۔ بلکہ اس کے معنی ایسے فعل کے ہوتے ہیں۔ جن میں وہ تمام کمالات اور خصائص پائے جائیں۔ جو اس کام کے مناسب حال ہوں (اقرب) پس وافعلوا الخیر کے یہ معنی نہیں کہ نیکی کرو بلکہ وافعلوا الخیر کے یہ معنے ہیں کہ تم سب سے اچھے اعمال بجا لاؤ لعلکم تفلحون تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ فلاح کے معنی عربی زبان میں اپنی مراد کو پا لینے کے ہوتے ہیں۔ پس لعلکم تفلحون کے یہ معنی ہیں کہ اگر تم سب سے اچھی نیکیاں بجا لاؤ گے۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ تمہاری تمام نیک مرادیں پوری ہو جائیں گی اور اللہ تعالےٰ تمہارے ذریعہ دنیا میں اپنے وجود کو قائم کر دیگا

مومن کی سب سے بڑی مراد

یہی ہوتی ہے کہ خدا تعالےٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم ہو جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہی کہا تھا کہ اے خدا جس طرح تیری بادشاہت آسمان پر ہے۔ اسی طرح زمین پر بھی آ جائے۔ درحقیقت مومن کی سب سے بڑی خواہش یہی ہوتی ہے کہ دنیا میں اللہ تعالےٰ ہر ایک کو نظر آنے لگ جائے۔ وہ یہ نہیں چاہتا کہ صرف مجھے خدا نظر آ جائے بلکہ

مومن یہ چاہتا ہے

کہ ہر ایک کو خدا نظر آ جائے اور یہی اس کی مراد ہوتی ہے۔ جب وہ نیکیوں میں ترقی کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی اس خواہش کو بھی پورا کر دیتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ دنیا میں اپنا وجود ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جیسے موجودہ زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے ہم نے خدا تعالےٰ کو دیکھا۔ اگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں نہ آتے۔ تو خدا تعالیٰ کا وجود ہمارے لئے بالکل مخفی ہوتا۔ عرش پر بیٹھا ہوا وجود کس کو نظر آتا ہے۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ خدا ہمارے لئے زمین پر آ گیا۔ اور ہم نے اپنی آنکھوں سے اس کے وجود کو دیکھ لیا۔ اور جب تک احمدی احمدیت پر سچے طور پر قائم رہیں گے خدا تعالےٰ اپنے وجود کو ہمیشہ ان کے ذریعہ ظاہر کرتا رہے گا پھر فرماتا ہے۔

وجاھدوا فی اللہ حق جہادہ

اللہ تعالےٰ کے راستہ میں ایسا جہاد کرو جو جہاد کا حق ہے" کہہ کر بتا دیا کہ جہاد کی جتنی قسمیں ہیں ان تمام قسموں کو پورا کرو صرف تلوار کا جہاد ہی جہاد نہیں بلکہ

اسلام کی اشاعت کے لئے

ہر قسم کی قربانیاں کرنا اور دلائل اور براہین سے دشمنوں کا مقابلہ کرنا بھی جہاد میں شامل ہے اور یہ وہ جہاد ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام ساری عمر کرتے رہے۔ اور آج آپؑ کی جماعت بھی جہاد کر رہی ہے چنانچہ یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ انڈونیشیا۔ سیلون اور [illegible] ہندوستان اور

کئی ممالک میں احمدیوں نے جہاد شروع کیا ہوا ہے۔ وہ تبلیغ اسلام کرتے ہیں اور لوگوں تک خدا تعالےٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ لوگ

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی

میں داخل ہوں۔ اب تک بعض ایسے ہندوؤں کے خط میرے نام آتے رہتے ہیں جنہوں نے قادیان کی چھپی ہوئی بعض کتابیں پڑھی ہیں۔ اور کہتے ہیں ہم پر اسلام کی

حقیقت کھل گئی ہے

ہماری درخواست ہے کہ آپ ہمارے لئے دعا کریں۔ اس سال جب ہم جابہ میں تھے تو میاں بشیر احمد صاحب نے آموں کی ایک ٹوکری مجھے بھجوائی۔ یہ اس ہندو نے قادیان سے بھجوائے تھے۔ جن کے پاس ہمارا دارالانوار والا باغ ہے۔ اس نے لکھا کہ ایک دن خواب میں حضرت مرزا صاحب تشریف لائے تھے۔ انہوں نے کہا آپ نے ہمیں آم کیوں نہیں بھجوائے۔ چنانچہ میں یہ آم بھجواتا ہوں تا کہ خواب پوری ہو جائے۔ غرض ہمارا جہاد آج بھی لوگوں کے دلوں میں اسلام کی محبت پیدا کر رہا ہے۔ ہندوستان میں بھی۔ امریکہ میں بھی یورپ میں بھی اس کے ذریعہ سینکڑوں لوگوں کو

اسلام کی طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے

اور وہ توجہ پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ یہاں تک کہ تمام دنیا میں اسلام پھیل جائے گا۔ آج اسلام کی حیثیت بے شک ظاہری طور پر کم نظر آتی ہے۔ لیکن ایک وقت آئے گا کہ اس کے مقابلہ میں غیر مذاہب کی حیثیت بہت ہی کم ہو جائے گی۔ کیونکہ اسلام کے لئے فتح مقدر ہے۔ اور اس کے دشمنوں کے لئے فتح مقدر ہے۔

(بقیہ کالم ۴)

نادانستہ طور پر ایسی باتیں قرآن کریم کی طرف منسوب نہ کریں جو نہ صرف یہ کہ اللہ تعالےٰ کی سنت اس کے قانون اور اسلامی احکام کے خلاف ہیں بلکہ ان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین اور اسلام پر عیسائیت کی فضیلت کا پہلو نکلتا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیہ نفوس کرتی ہے!

شذرات

شیخ خورشید احمد

"وقار عمل"

اردو ڈائجسٹ ۱۱ جولائی میں چوہدری محمد علی صاحب وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی نے ایک واقعہ یوں بیان کیا ہے:۔

"میں ایک دن اسلامیہ کالج کے قریب سے گزرا۔ میں نے وہاں کی نالیاں گندی پائیں۔ میں نے کسی استاد سے کہا کہ وہ طلباء سے نالیاں صاف کرالیں۔ دو تین دن کے بعد میرا پھر اُدھر سے گزر ہوا۔ نالیاں اب بھی اسی حالت میں تھیں۔ میں نے استاد صاحب کو بلا کر پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلباء اس کام کو کرنے میں سُبکی محسوس کرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ ہم شاگردوں کی نظر میں گر جائیں گے۔ اگلے دن اتوار تھا میں صبح سویرے ایک دو اساتذہ کے ساتھ اسلامیہ کالج آیا۔ اور طلباء کی موجودگی میں نالیوں کو صاف کرنے لگا۔ طلباء نے ایک دو لمحوں کے لئے ہمیں حیرت سے دیکھا اور پھر جیسے بند ٹوٹ گیا ــــ وہ سب کے سب اِدھر دوڑے اور نالیوں کی صفائی میں لگ گئے۔ یہ جھوٹا وقار اسی طرح ٹوٹ سکتا تھا۔ اس واقعہ کے بعد سے مجھے کوئی ایسی رپورٹ موصول نہیں ہوئی کہ کسی طالب علم نے اس قسم کے کاموں پر ناک بھوں چڑھائی ہو۔"

اس واقعہ کو پڑھ کر بے اختیار سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ جنہوں نے اپنی غیر معمولی فراست و دور اندیشی سے آج سے سالہا سال قبل وقار عمل کی اہمیت و افادیت کو محسوس کر لیا اور اپنی جماعت میں علمی اور اجتماعی رنگ میں ہر چھوٹا بڑا کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی منظم تحریک شروع فرمائی۔ اور سب سے بڑھ کر خود اس تحریک میں حصہ لے کر اپنا عملی نمونہ جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔ آج سے پچیس تیس برس قبل قادیان میں جس رنگ میں اور جس شان کے ساتھ اجتماعی وقار عمل منایا جاتا تھا۔ اور رفاہِ عامہ کے کام سر انجام دیئے جاتے تھے کبھی انہیں دیکھنے اور ان میں شامل ہونے والوں کے دل و دماغ سے کبھی محو نہیں ہو سکتی۔ اس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ عمرہٗ دیگر اکابرین جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کے ہمراہ بہ نفسِ نفیس شرکت فرمایا کرتے تھے۔ اور اس طرح ادنےٰ سے ادنےٰ کام اپنے ہاتھوں سر انجام دینے کی بہترین عملی ٹریننگ دیا کرتے تھے ـــ

وقار عمل منانے کی اس روح کو زندہ و تابندہ رکھنا آج بھی وقت کا ایک اہم تقاضا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس روح کو ہم عملی رنگ میں تازہ کرتے رہیں اور اسے نہ صرف جماعت کے ہر حصہ میں بلکہ ملک کے ہر طبقے میں بھی رائج کرنے کی کوشش کریں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات

رسالہ ترجمان القرآن میں جو مودودی صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا ہے تفہیم القرآن کے زیرِ عنوان سورہ الزخرف کی آیات کی تفسیر کرتے ہوئے یہ لکھا گیا ہے کہ:۔

"قدرت کا نمونہ بنانے سے مراد حضرت عیسیٰؑ کو بے باپ کے پیدا کرنا اور ان کو وہ معجزے عطا کرنا ہے جو نہ ان سے پہلے کسی کو دیئے گئے تھے نہ ان کے بعد۔ وہ مٹی کا پرندہ بناتے اور اس میں پھونک مارتے تو وہ جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا۔ وہ مادر زاد اندھے کو بینا کر دیتے۔ وہ کوڑھ کے مریض کو تندرست کر دیتے حتیٰ کہ وہ مُردے کو جلا دیتے تھے۔۔۔۔

ارشادِ خداوندی کا منشا یہ ہے کہ جو خدا باپ کے بغیر بچہ پیدا کر سکتا ہے اور جس خدا کا ایک بندہ مٹی کے پتلے میں جان ڈال سکتا اور مُردوں کو زندہ کر سکتا ہے اس کے لئے آخر تم اس بات کو کیوں ناممکن سمجھتے ہو کہ وہ تمہیں اور تمام انسانوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر دے۔"

(ترجمان القرآن ماہ جون ۶۵ء جلد ۶۳ عدد ۴ صفحہ ۲۳۴-۲۴۵)

یہ ہے ان لوگوں کی قرآن فہمی کا حال جو بزعم خود اس زمانہ میں اسلامی مسائل کے متعلق اپنے آپ کو اتھارٹی سمجھتے ہیں۔ یہ تفسیر کئی لحاظ سے محلِ نظر ہے مثلاً

(۱) اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ گویا حضرت عیسیٰ کو کئی ایسے معجزے اللہ تعالیٰ نے عطا کئے جو نہ ان سے پہلے کسی کو دیئے گئے اور نہ ان کے بعد۔ کیا یہ بالواسطہ طور پر فخر موجودات سید الاولین والآخرین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین اور ان پر حضرت عیسیٰؑ کی نعوذ باللہ فضیلت کے مترادف نہیں ہے؟

(۲) قرآن مجید میں واضح طور پر اللہ تعالےٰ نے اپنا یہ اٹل قانون بیان فرمایا ہے کہ حقیقی مُردے اس دنیا میں کبھی زندہ نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ فرمایا حرام علیٰ قریۃ اھلکنھا انّھم لا یرجعون۔ (الانبیاء) ــــ یعنی ہر ایک بستی جسے ہم نے ہلاک کر دیا اس کے لئے یہ فیصلہ ہے کہ اس کے بسنے والے کبھی اس دنیا میں لوٹ کر واپس نہیں آئیں گے۔ اس واضح قانون کی موجودگی میں حضرت عیسیٰؑ کو احیائے موتیٰ کا اختیار دے دینے کے کیا یہ معنے نہیں ہیں کہ گویا حضرت عیسیٰؑ اللہ تعالےٰ کے بیان کردہ اٹل قانون پر بھی حاوی تھے اور اس کی خلاف ورزی کرنے پر قادر تھے؟

(۳) یہ اعتراف کرنا کہ حضرت عیسیٰؑ نے ایسے معجزے دکھائے جو کسی نبی نے حتیٰ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی نہ دکھلائے کیا بالواسطہ طور پر عیسائیت کی تائید و حمایت نہیں ہے یہی تو وہ معجزات ہیں جنہیں پیش کر کر کے عیسائی مسلمانوں سے حضرت مسیحؑ کی خدائی منواتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نے بھی دیگر انبیاء علیہم السلام کی طرح روحانی مُردے زندہ کئے تھے نہ کہ جسمانی۔ کیونکہ قرآن کریم میں مُردہ انسان کے زندہ ہونے سے مُراد اس کی رُوحانی زندگی ہوتی ہے جیسا کہ ایک جگہ اللہ تعالےٰ خود فرماتا ہے کہ

یا ایّھا الّذین اٰمنوا
استجیبوا للّٰہ وللرسول
اذا دعاکم لما یحییکم
(الانفال)

یعنی اے مومنو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی بات کو سُنو جبکہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے۔

اس آیت سے صاف ظاہر ہے کہ اس دنیا میں مُردہ کے زندہ ہونے سے مُراد روحانی زندگی ہوتی ہے نہ کہ جسمانی۔ کاش اس قسم کے معجزات حضرت عیسیٰؑ کی طرف منسوب کرنے والے اصحاب احمدیت کے پیش کردہ علم کلام کی روشنی میں قرآن مجید کا مطالعہ کریں تا انہیں قرآنی علوم و معارف کا حقیقی علم ہو سکے اور وہ

(باقی کالم ۱ کے نیچے)

سوالات اور اُن کے مختصر جواب

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاھد

سوال نمبر ۱۳۲

"و اتوالبیوت من ابوابھا" میں کیا سنہری اصل بیان کیا گیا ہے۔

جواب

جائز منفعت قانون شکنی کئے بغیر حاصل ہو سکتا ہے

سوال نمبر ۱۳۳

کیا قرآن مجید میں کوئی آیت منسوخ بھی ہے؟

جواب

آیت تو بہت بڑی چیز ہے قرآن مجید کا تو ایک نقطہ اور ایک شعشہ بھی منسوخ نہیں اور نہ قیامت تک ہو سکتا ہے

سوال نمبر ۱۳۴

معراج کی وضاحت کیجئے؟

جواب

معراج دراصل منصب ختم نبوت کی تصویری زبان میں تفسیر ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ جہاں سے دوسرے تمام نبیوں کے مقامات ختم ہوتے ہیں وہاں سے مقام محمدیت شروع ہو جاتا ہے۔ ؎

فرش سے جا کر لیا دم عرش پر
مصطفیٰ کی سیر روحانی تو دیکھ

سوال نمبر ۱۳۵

اسراء میں جملہ انبیاء کی امامت کرنے میں کیا راز مضمر تھا؟

جواب

اس میں یہ حیرت انگیز پیشگوئی کی گئی تھی کہ پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں آپؐ کے صحابہ کی تعداد گزشتہ انبیاء کی تعداد کے مطابق قریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار تک پہنچ جائے گی۔ چنانچہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر یہ خبر پوری ہو گئی۔

سوال نمبر ۱۳۶

صحیح عقائد و اعمال کی موجودگی میں امام الزمان کی بیعت کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

جواب

کیا آپ پاور اسٹیشن سے رابطہ قائم کئے بغیر ہی بجلی کی روشنی سے لطف اندوز ہونا چاہتے ہیں ؎ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

سوال نمبر ۱۳۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سب سے بڑی آرزو کیا ہے۔

جواب

؎ شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفیٰ ہو

سوال نمبر ۱۳۸

جناب مرزا صاحب نے حضرت مسیحؑ کی توہین کا ارتکاب کیا ہے۔

جواب

جو شخص بروز حضرت عیسےٰؑ ہونے کا مدعی ہو وہ آنجناب کی توہین بھلا کیسے کر سکتا ہے۔

سوال نمبر ۱۳۹

حضرت مرزا صاحب اپنے بعض الہام نہیں سمجھ سکے۔

جواب

یہی امر تو اس بات کا فیصلہ کن ثبوت ہے کہ حضرت اقدسؑ نے از خود الہام نہیں بنائے۔ بلکہ آپ نے ایک بیرونی اور خارجی آواز سنی ہے

سوال نمبر ۱۴۰

دیگر مسلمانوں سے آپ کا بنیادی اختلاف کیا ہے

جواب

محض شخصیت کا! یعنی عیسےٰ ابن مریم نبی اللہ کے ظہور ثانی کو ہم دونوں مانتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ موعود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی امت کا ایک فرد ہے اور اُن کا خیال ہے کہ اس سے مراد بنی اسرائیل کے ایک سابق نبی ہیں۔

(باقی)

چک ۶۱ ج ب دھروڑ (ضلع لائلپور) میں تربیتی کلاس

حلقہ نڑوالہ کے خدام و اطفال کی تربیتی کلاس مورخہ ۸ جولائی ۱۹۶۵ء بروز جمعرات بوقت ۸ بجے صبح بمقام چک ۶۱ ج ب دھروڑ شروع ہو کر اگلے دن نماز فجر تک جاری رہیگی محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب بھی اس موقع پر تشریف لائیں گے۔

تمام خدام و اطفال مجالس حلقہ نڑوالہ سے خصوصاً و دیگر احباب جماعت سے عموماً درخواست ہے کہ وہ تربیتی کلاس میں شرکت فرما کر اس کو کامیاب بنائیں۔ احباب جماعتہائے چکوک ۳۵ ج۔ب ۶۶۰ ج ب دھاندرہ ۶۸۰ ج ب لیسلاں ۲۰۷ ج ب گلابی پور ۲۱۹ ر ب گنڈا سنگھ والا ۲۳۰ ر ب چوہلارام پور سے بھی شمولیت کی درخواست ہے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور

اخبار احمدیہ

از ۳۰ جون تا ۵ ر جولائی ۱۹۶۵ء

(برائے خریداران خطبہ نمبر)

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ہفتہ نسبتاً بہتر رہی۔ کراچی سے ڈاکٹر ذکی حسن صاحب حضور کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے تھے انہوں نے حضور کا معائنہ کیا اور ہدایات دیں۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

۲۔ محترم سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت درد گردہ کی وجہ سے کئی دنوں سے ناساز ہے۔ ویسے اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

۳۔ یکم جولائی سے نظارت اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام تعلیم القرآن کلاس شروع ہو گئی ہے اس میں شامل ہونے کے لئے مختلف مقامات سے احباب تشریف لائے ہیں۔ بہت سی خواتین بھی اس سے استفادہ کر رہی ہیں۔ کلاس کا افتتاح محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ایک مختصر مگر جامع تقریر اور اجتماعی دعا کے ساتھ فرمایا۔ یہ کلاس مسلسل ایک ماہ تک جاری رہے گی۔

۴۔ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد یکم جولائی کو دو ماہ کے لئے کوئٹہ تشریف لے گئے ہیں۔

۵۔ جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ مفصل نتائج الفضل مورخہ یکم جولائی میں ملاحظہ فرمائیں۔

۶۔ مورخہ ۲ ر جولائی کو ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے کمیونٹی ہال کی تعمیر کا آغاز کیا گیا۔ سنگ بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے رکھا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا کرائی اور پھر تقریر کرتے ہوئے ممبران ٹاؤن کمیٹی اور ربوہ کے شہریوں کی ذمہ داریوں پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

۷۔ مکرم ناظر صاحب بیت المال نے اعلان کیا ہے کہ جامع مسجد ربوہ کی تعمیر کے سلسلے میں الفضل مورخہ ۳ ر جون و ۸ ر جون ۱۹۶۵ء میں جو اعلان شائع ہوئے تھے۔ وہ منسوخ کئے جاتے ہیں۔

۸۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں فرسٹ ایر کا داخلہ پانچ روز جاری رہ کر بند ہو چکا ہے اب ستمبر کے اوائل میں مزید پانچ روز (بغیر لیٹ فیس کے) داخلہ ہوگا۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ حافظ عبد السمیع صاحب امروہی وفات پاگئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

ربوہ ۔ محترمہ زوجہ صاحبہ حافظ عبد السمیع صاحب امروہی والدہ مولوی بشارت احمد صاحب امروہی مبلغ ملیشیا مورخہ ۲ ر جولائی ۱۹۶۵ء بتقدیر الٰہی وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون نماز جنازہ اسی روز بعد نماز جمعہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے سینکڑوں احباب نے شمولیت کی۔ بعض عزیزوں کے انتظار کے باعث تدفین بعد نماز عشاء عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے احباب نے حصہ لیا۔ مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت ملی۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(۲)

میرے دوست مکرم چوہدری شاہ دین صاحب آف تلونڈی جھنگلاں پنشنر مدرس ہائی سکول قادیان حال مقیم گنڈا سنگھ والا نزد لائلپور کو ۲۵ جون کو فالج کا حملہ ہوا اور ۳ جون ۶۵ء کو ۷۰ سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن میت ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز مغرب محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحوم قادیان کے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے پرسول مدرس رہے۔ بڑے مخلص احمدی اور محنتی مدرس تھے۔ جنازہ میں خاندان حضرت مسیح موعود کے متعدد بزرگ بھی شامل ہوئے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ آپ نے اپنی یادگار دو لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔

(خاکسار ماسٹر حسن محمد کلو سوہلوی ربوہ)

*تریاق اٹھرا علاج اٹھرا کیلئے مکمل کورس پندرہ روپے ★ نور نظر اولاد نرینہ کیلئے مکمل کورس پندرہ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

طلباء و طالبات کیلئے نادر موقع

ایسے طلباء و طالبات جو (۱) انگریزی کمپارٹمنٹ کا امتحان اگست ۱۹۶۵ء میں دے رہے ہیں یا (۲) میٹرک تھرڈ ڈویژن یا کمزور سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہو کر کالج میں داخلے لے چکے ہیں یا (۳) بارھویں کلاس میں انگریزی میں کمزور ہیں۔ مندرجہ ذیل پتہ پر راقم خاکسار کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ انگریزی میں بنیادی کمزوری دفع کرنے کی مخلصانہ کوشش کی جائیگی وبا اللہ التوفیق —— تعطیلات موسم گرما اسکے لئے نادر موقع ہے۔

نوٹ :۔ طالبات کے لئے گھریلو ماحول میں علیحدہ باپردہ کلاس لگائی جاتی ہے۔

راقم خاکسار محمد اقبال حسین بی اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ۱۲/۱۱ غلہ منڈی بازار نزد شفا میڈیکل ہال — ربوہ

ہومیوپیتھ ڈاکٹروں کے نام

آپ کا نسخہ کتنا ہی شاندار کیوں نہ ہو اگر دوا قابل اعتماد ادارہ کی نہیں تو شفا غیر یقینی ہے

ہومیوپیتھک ادویات پر

راجہ — RAJA

کی چھاپ انکے موثر ہونے کی ضمانت ہے

ہومیوپیتھک ادویات، مفرد و پیٹنٹ، کتب اور دیگر سامان ہومیوپیتھی رعایتی نرخوں پر حاصل کریں۔

تفصیلات کے لئے خود تشریف لائیے یا خط لکھئے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

احباب ہمیشہ اپنی
قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرامدہ —— اور
دلکش بسوں میں سفر کریں۔

افرودور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی — کام کرنے کو جی نہ چاہنا — ذہنی کھچاؤ
چڑچڑاپن — جلد غصہ آجانا — ذہنی انتشار
جلد تھک جانا، بے حد کمزوری، مرجھایا ہوا چہرہ پن
کیلئے

جرمنی کی بنی افرودور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے۔ ۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک -/۱۵ روپے

شفا میڈیکو سوداگران انگریزی ادویات
چوک میو ہسپتال لاہور
فون ۶۳۶۹۳ ۳۲۱۱

ماہنامہ "تحریک جدید"

تحریک جدید کے ذریعہ اسلام کی اشاعت اور ترقی کے لئے جو کام برسوں سے ہو رہا ہے۔ اور جس کے نتیجہ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب دنیا کے مختلف ممالک میں مسلمانوں کی حالت بہتر سے بہتر ہوتی چلی جا رہی ہے اور غیر مسلم جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔ مختلف ممالک میں اور خصوصاً عیسائیت کے گڑھ میں مساجد تعمیر ہو رہی ہیں قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں چھپ کر تقسیم ہو رہے ہیں اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لئے اور اسلام کی دوسرے مذاہب پر برتری ثابت کرنے کے لئے دیدہ زیب لٹریچر تیار کیا جا رہا ہے۔ ان تمام امور کی تفاصیل کو احباب جماعت اور غیر از جماعت دوستوں کے سامنے پیش کرنے کے لئے تحریک جدید انجمن احمدیہ نے ایک ماہوار مصور رسالہ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس رسالہ کا پہلا شمارہ امید ہے کہ اگست کے پہلے ہفتہ میں شائع ہو کر دوستوں کے پاس پہنچ جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز

ماہنامہ تحریک جدید کا نصف حصہ اردو میں ہوگا اور نصف انگریزی میں اور امید ہے انشاء اللہ العزیز یہ رسالہ لکھے پڑھے طبقہ میں ہر رنگ میں مفید ثابت ہوگا۔

آپ اس کی اشاعت کے ثواب میں مندرجہ ذیل طریق پر شامل ہو سکتے ہیں۔

۱۔ آپ اس کی خریداری قبول فرمائیں
۲۔ اپنے دوستوں کو یہ پرچہ بھجوائیں
۳۔ پرچہ پڑھنے کے بعد ہمیں اپنے خیالات اور تجاویز سے مطلع فرمائیں۔
۴۔ اگر آپ اہل قلم ہیں تو تحریک جدید کے متعلق مضامین لکھیں۔
۵۔ اگر آپ تاجر یا صناع ہیں تو ماہنامہ تحریک جدید میں اشتہار دیں۔ اس سے آپ کی تجارت کو فروغ حاصل ہوگا۔ اور آمد زیادہ ہو جانے کی وجہ سے آپ تحریک جدید کے چندوں میں پہلے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں گے۔
۶۔ یہ پرچہ خرید کر آپ سکولوں۔ کالجوں اور لائبریریوں کو بھجوائیں یا ہمیں ان کے پتے بھجوا دیں۔ تاکہ ہم ان کو پرچہ ارسال کر سکیں۔

قیمت فی کاپی ۱۵ پیسے — سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ

جملہ خط و کتابت بنام :۔ تسلیم سیفی مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ ریلوے ٹکٹ کولیکٹرس — اسامیاں ۸۲۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵ الاؤنسز علاوہ ٹریننگ والٹن سکول لاہور۔ عرصہ یک ماہ۔

شرائط :۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۸/۶۵ کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۱۲/۸/۶۵ تک (پ۔ ٹ ۲۸/۶/۶۵)

۲۔ ریلوے میں ٹیلیفون اوپریٹرس — تنخواہ ۱۲۵-۵-۱۷۵۔ شرائط میٹرک ٹرینڈ اوپریٹر عمر ۱/۷/۶۵ کو ۱۸ تا ۲۴ درخواستیں ۱۹/۷/۶۵ تک بورڈ آف دفتر روزگار ایک روپیہ کی مجوزہ فارم میں (پ۔ ٹ ۲۹/۶/۶۵)

۳۔ آرٹس اینڈ کرافٹس (ڈرائنگ ماسٹر ٹریننگ کلاس) — شرط میٹرک سائنس و ڈرائنگ فرسٹ ڈویژن درخواستیں بنام ڈپٹی ڈائرکٹر آف ایجوکیشن پشاور ریجن (پ۔ ٹ ۲۹/۶/۶۵)

۴۔ فیلڈ اسسٹنٹ ٹریننگ کورس — ٹریننگ کورس ۱۰ یا ۱۲ ماہ ایگریکلچرل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ پشاور۔ وظیفہ ۵۰/- روپے ماہوار۔ شرائط :۔ میٹرک۔ عمر ۱/۷/۶۵ کو ۱۷ تا ۲۳۔ باشندہ ڈویژن پشاور۔ ڈی آئی خان۔ راولپنڈی۔ قبائلی علاقہ

درخواستیں ۱۵/۷/۶۵ تک بنام پرنسپل — پ۔ ٹ ۲۹/۶/۶۵

(ناظر تعلیم)

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام
تمام دینی امور کے بارے میں حضرت اقدس علیہ السلام کی تعلیم کے یکجائی مطالعہ کے لئے حضور اقدس علیہ السلام کی نمائندہ تحریرات و ملفوظات کا انتخاب ضخامت ۱۳۲۰ صفحات قیمت ۲۰ روپے ملنے کا پتہ جمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

☆ — نئی دہلی ۵ رجولائی۔ بھارت کے صوبہ بہار میں قحط پڑ گیا ہے۔ اور ابتدائی اطلاعات کے مطابق آٹھ افراد بھوک سے مر گئے ہیں۔ صوبائی کمیٹی کے ایک رکن مسٹر چندر سین نے بتایا ہے کہ صوبہ کے بعض علاقوں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے ہزاروں کاشتکاروں نے بھیک مانگنا شروع کر دیا ہے اور عوام بڑی تعداد دیہاتوں سے شہروں کا رخ کر رہی ہے راجستھان میں تقریباً یہی صورت حال ہے اور ۲۲ لاکھ کے لگ بھگ افراد قحط سے متاثر ہیں۔

راجستھان کے وزیر خوراک نے کل وزیر اعظم شاستری سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ صوبہ میں غذائی صورت حال کیا ہے۔ بعد میں انہوں نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں پریشان کن حالات کا سامنا ہے اور اگر مرکز نے فوری طور پر بھاری مدد نہ کی تو بے شمار لوگ بھوکے مر جائیں گے۔

بھارت اپنے فوجی اخراجات اور غذائی قلت کے پیش نظر انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ زر مبادلہ کے ذخائر میں چالیس ارب کی کمی ہو چکی ہے درآمد چار ماہ کے لئے بند کر دی گئی ہے لیکن اس کے باوجود صورت حال ذرا بھی بہتر نہیں ہوئی۔

— نئی دہلی ۵ رجولائی۔ مشرقی پنجاب کے سکھوں نے دھمکی دی ہے کہ اگر دو ہفتے کے اندر لدھیانہ کے قریب ایک گوردوارے کی بے حرمتی کرنے اور گرنتھ صاحب کو نذرِ آتش کرنے کے ملزموں کا سراغ نہ لگایا گیا تو وہ زبردست ایجی ٹیشن کر دیں گے گرنتھ صاحب کی بے حرمتی کا واقعہ مئی میں رونما ہوا تھا۔

شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے سیکرٹری سردار راجن سنگھ لودھی راجہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے سکھوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا ہے اس سے ہم بالکل غیر مطمئن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی پنجاب کے سکھ صوبہ گیر ایجی ٹیشن شروع کر دیں گے۔

— نئی دہلی ۵ رجولائی۔ متحدہ سوشلسٹ پارٹی نے رن کچھ کے سمجھوتہ کے خلاف مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل پارٹی کی ایگزیکٹو کا اجلاس ہوا۔ جس میں حکومت پر متعدد الزامات لگائے گئے ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نے رن کچھ کے بھارتی علاقہ میں پاکستانی پولیس کی گشت کا حق تسلیم کر کے بھارت کی سالمیت اور اس کی خود مختاری پر کاری ضرب لگائی ہے۔

اس موقع پر یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ سوشلسٹ پارٹی اس بارے میں رائے عامہ منظم کرے گی اور پورے ملک میں مہم چلائے گی۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جن سنگھ پہلے ہی اس سمجھوتہ کی مخالفت کا اعلان کر چکی ہے۔

• — نئی دہلی ۵ جولائی۔ بھارتی پارلیمنٹ کے ارکان رن کچھ کے معاہدے کو وزیر اعظم شاستری کی بدعنوانی، وعدہ خلافی اور شکست قرار دے رہے ہیں۔ اور چند روز بعد جب پارلیمنٹ کا اجلاس ہو گا تو مسٹر شاستری کو اپنی پارٹی کے ارکان اور حزب مخالف کی طرف سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا ان ارکان کے مطابق رن کچھ کا معاہدہ ان وعدوں کے سراسر منافی ہے جو مسٹر شاستری نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں ان سے کئے تھے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر شاستری نے گزشتہ مئی میں ایوان کو یقین دلایا تھا کہ وہ رن کچھ کے معاملہ پر کسی قسم کی کوئی ثالثی قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

• — قاہرہ ۵ رجولائی۔ الجزائر کے سابق صدر احمد بن بیلا کا مستقبل بدستور غیر یقینی ہے اور اب ان خبروں کی تصدیق ہو گئی ہے کہ انقلابی کونسل اختلاف کی وجہ سے ان کے بارے میں کسی قسم کا فیصلہ کرنے میں ناکام ہو گئی ہے کہا جاتا ہے کہ کچھ ارکان نے انہیں سزائے موت دینے کی بڑی شدت سے مخالفت کی ہے۔

امتحان طبی رجسٹریشن بورڈ
کے حل شدہ سوالات پانچ روپیہ میں پڑھیئے!
ادارہ ہومیو پیتھیہ دعوریہ (کھاریاں) گجرات

پشاور کے احباب
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ کی شہرۂ آفاق
حب اٹھرا رجسٹرڈ
اور
دیگر ادویات ہم سے طلب کریں
ڈاکٹر ملک وحید الزمان
سعید میڈیکل ہال سکندر پورہ پشاور

عمارتی لکڑی
ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں!
گلوب ٹمبر کارپوریشن ☆ سٹار ٹمبر سٹور ☆ لائلپور ٹمبر سٹور
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸ — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور — راجباہ روڈ لائلپور فون ۳۸۰۸

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کے
نئے ماڈل کے چولھے
بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں
اپنے شہر کے ہر ڈیلر سے طلب کریں

ہمیشہ اپنی
طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے (مینیجر)

نوٹس نیلامی کنٹین

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میانوالی کی کنٹین کی نیلامی برائے سال از ۱۵ جولائی ۱۹۶۵ء تا ۳۰ رجون ۱۹۶۶ء درکار ہے۔ خواہشمند حضرات زیر دستخطی کے دفتر بوقت نو (۹) بجے صبح مورخہ ۱۵ رجون ۱۹۶۵ء پہنچ کر بولی دے سکتے ہیں۔ دیگر شرائط بولی کے وقت بتا دی جاویں گی۔

(میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میانوالی)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس ۱۹ روپے

تم اپنے بھائیوں کے مال آپس میں مل کر جھوٹ اور فریب کے ذریعہ مت کھاؤ

نہ ان اموال کو ناجائز طور پر ہضم کرنے کے لئے حکام کی طرف کھینچ لے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قرآن مجید کی آیت :-

وَلَا تَأْكُلُوٓا۟ أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ
لِتَأْكُلُوا۟ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (البقرہ ۱۸۹)

اور تم اپنے بھائیوں کے مال آپس میں مل کر جھوٹ اور فریب کے ذریعہ سے مت کھاؤ اور نہ ان اموال کو اس غرض سے حکام کی طرف کھینچ لے جاؤ تا تم لوگوں کے مالوں کا کوئی حصہ جانتے بوجھتے ہوئے ناجائز طور پر ہضم کر جاؤ۔

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

" اپنے مال کو تو انسان کھایا ہی کرتا ہے پس لا تاکلوا اموالکم سے مراد یہ ہے کہ ایک دوسرے کے مال باطل کے ساتھ مت کھاؤ۔ انسان دوسرے کا مال کئی طرح کھاتا ہے۔ اوّل جھوٹ بول کر دوم ناجائز ذرائع سے چھین کر سوم سود کے ذریعہ سے چہارم رشوت لے کر۔ یہ سب امور باطل میں داخل ہیں۔

وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ میں بتایا کہ جس طرح آپس میں ایک دوسرے کا مال کھانا ناجائز ہے اسی طرح حکام کو بھی روپیہ کا لالچ نہ دو تاکہ اس ذریعہ سے تم دوسرے کا مال کھا سکو۔ اس آیت میں افسران بالا کو رشوت دینے کی ممانعت کی گئی ہے اور اسے حرام اور ناجائز قرار دیا گیا ہے۔

دوسرے معنے اس آیت کے یہ ہیں کہ اپنے مالوں کو حکام کے پاس نہ لے جاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا ایک حصہ تم گناہ کے ذریعہ کھا جاؤ یعنی ان کے متعلق جھوٹے مقدمات دائر نہ کرو اور یہ نہ سمجھو کہ اگر حاکم انصاف کو ملحوظ نہ رکھتے ہوئے تمہیں کسی کا حق دلا دے گا تو وہ تمہارے لئے جائز ہو جائے گا۔ کیونکہ دنیوی عدالتوں سے بالا ایک آسمانی عدالت بھی ہے اور جب اس نے اپنے قانون میں ایک چیز کو ناجائز قرار دے دیا ہے تو دنیا کی کوئی عدالت خواہ اُسے جائز بھی قرار دے دے وہ بہرحال ناجائز اور حرام ہی رہے گا۔

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا :-

فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ (بخاری جلد ۴ کتاب الاحکام)

یعنی اگر میں کسی شخص کے لئے اس کے بھائی کے حق میں سے کسی چیز کا غلط فیصلہ کر دوں تو اسے چاہیئے کہ وہ اس کے لینے سے انکار کر دے کیونکہ میں اس کے لئے آگ کے ایک ٹکڑے کا فیصلہ کرتا ہوں

اسی طرح بخاری اور مسلم میں ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت آتی ہے کہ

أَنَّهُ سَمِعَ خُصُومَةً بِبَابِ حُجْرَتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّمَا يَأْتِينِي الْخَصْمُ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ فَأَقْضِي لَهُ بِذَلِكَ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَإِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ فَلْيَأْخُذْهَا أَوْ يَتْرُكْهَا (بخاری کتاب الاحکام) یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ اپنے مکان کے دروازہ پر کسی جھگڑے کی آواز سنی آپ شور سُن کر باہر تشریف لے گئے اور لوگوں سے فرمایا کہ دیکھو میں بھی ایک انسان ہوں۔ میرے پاس مقدمات والے آتے ہیں۔ تو ممکن ہے کہ تم میں سے کوئی شخص دوسرے سے زیادہ چرب زبان ہو۔ اور میں اس کی باتوں کی وجہ سے خیال کر لوں کہ وہی سچا ہے اور میں اُس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ پس اگر میں کوئی ایسا فیصلہ کر دوں تو جس شخص کے لئے میں کسی مسلمان کے حق میں سے کسی چیز کا فیصلہ کر دوں اُسے سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے جو میں نے اُسے دیا ہے اور اُسے اختیار ہے کہ وہ چاہے تو اُس آگ کے ٹکڑے پر قبضہ کر لے اور چاہے تو اسے چھوڑ دے "

(تفسیر سورہ بقرہ صفحہ ۴۱۴ - ۴۱۵)

امریکہ اور برطانیہ نے انڈونیشیا پر حملے کا منصوبہ بنایا تھا

انڈونیشی حکام نے دستاویزی ثبوت شائع کر دیا

قاہرہ ۶ جولائی۔ مصر کے نیم سرکاری روزنامہ "الاہرام" کے مطابق امریکہ اور برطانیہ نے مل کر انڈونیشیا پر حملہ کا منصوبہ تیار کیا تھا۔ روزنامہ نے اس دعویٰ کی تائید میں بعض خفیہ دستاویزات بھی شائع کی ہیں۔ الاہرام نے انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ حملہ جولائی کے شروع میں ہونے والا تھا۔

اخبار کی اطلاع کے مطابق ڈاکٹر سوباندریو نے کہا ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کا مقصد یہ تھا کہ افرایشیائی کانفرنس کے بعد سنگاپور اور بورنیو سے انڈونیشیا پر حملہ کر دیا جائے۔ یہ کانفرنس جون کے آخر میں الجزائر میں ہونے والی تھی، لیکن الجزائر میں انقلاب کی وجہ سے ملتوی کر دی گئی۔

روزنامہ نے جو چند دستاویزات شائع کی ہیں ان میں ایک خط بھی شامل ہے جو جکارتہ میں برطانوی سفیر نے دفتر خارجہ لندن کو تحریر کیا تھا جس میں انہوں نے امریکی سفیر سے اپنی بات چیت کی تفصیلات تحریر کی ہیں۔

یہ دستاویز صدر سوکارنو نے خود "الاہرام" کو دی ہے۔ صدر سوکارنو افرایشیائی کانفرنس میں شرکت کے لئے قاہرہ پہنچے تھے۔

الاہرام کے مطابق ڈاکٹر سوباندریو نے مزید بتایا ہے کہ وہ خط کو افرایشیائی کانفرنس میں پیش کرنا چاہتے تھے لیکن کانفرنس کے التواء کی وجہ سے یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ اس مراسلہ کو قاہرہ میں شائع کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس چند اور دستاویزات بھی ہیں جن سے یہ بات پورے طور پر عیاں ہو جاتی ہے کہ امریکہ اور برطانیہ نے انڈونیشیا کو ختم کرنے کا منصوبہ تیار کیا تھا۔

خدام الاحمدیہ کا چوبیسواں (۲۴) مرکزی سالانہ اجتماع

خدام الاحمدیہ کا چوبیسواں مرکزی سالانہ اجتماع اپنی شاندار روایات کے ساتھ

۲۲-۲۳-۲۴ اخاء ۱۳۴۴ھ ش

۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء

بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار

ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے انشاء اللہ العزیز

خدام اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔ اور ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دیں اطفال الاحمدیہ کا اجتماع بھی انہی تاریخوں میں منعقد ہو رہا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ۱۲ جولائی ۱۹۶۵ء مطابق ۱۲ ربیع الاوّل ۱۳۸۵ھ کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس روز وسیع پیمانہ پر خاص اہتمام سے جلسے منعقد کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پر لیکچرز کرائے جائیں نیز ہر جماعت جلسہ کی روداد سے مرکز کو مطلع کرے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵۲